تو نتیجہ خاطر خواہ نہیں نکلے گا۔ پھٹا ہوا دودھ کے مصنف کو خدا نے اس صلاحیت سے بخوبی نوازا ہے۔ یہ پرتاثیر، دل گداز اور ایک خاص کیفیت والی کہانیاں ہیں۔

ہمارا المیہ ہے کہ ہم بچوں کو کھانے پینے، اوڑھنے اور تعلیم وغیرہ جیسی تمام ضروریات تو مہیا کر دیتے ہیں، مگر ان کی جذباتی دنیا کی دیکھ بھال کرنا بھول جاتے ہیں۔ ان کہانیوں کو پڑھتے ہوئے شدت سے اِس بات کا احساس ہوتا ہے کہ اگر ہم بچوں کے جذبات و احساسات کی پروا اور قدر کریں اور ان کے مثبت جذبات کو نشوونما دیں تو معاشرہ بہت خوب صورت دکھائی دے گا۔ ''آ لنے سے گری'' کہانی اسی نکتے کو اجاگر کرتی ہے۔

ان کہانیوں میں افسانہ نگار، باتوں ہی باتوں میں ایسی بات کہہ جاتے ہیں کہ وہ سیدھی دل میں جا اترتی ہے اور بہت کچھ سوچنے پر مجبور کرتی ہے۔ دراصل یہ ہمارے ہی معاشرے کے جیتے جاگتے انسانوں کی کہانیاں ہیں۔ مصنف نے ان کا اصل کردار دکھانے کی کامیاب کوشش کی ہے، مثلاً ہم اپنے اردگرد لاکھوں بچوں کو کام کرتا دیکھتے ہیں، ''پھرکی'' اسی طرح کے ایک بچے کی کہانی ہے۔

اختر عباس کو ''ایڈیٹر بھیا'' کے طور پر کہانی لکھنے اور اُسے پُراثر بنانے کا فن آتا ہے۔ چنانچہ ان کے مخصوص اسلوب میں لکھی گئی یہ کہانیاں ایسی ہیں کہ بقول طارق اسماعیل ساگر: ''آپ ایک بار انھیں پڑھنے بیٹھ گئے تو پھر اُن کے سحر سے بچ نہیں پائیں گے''۔(قدسیہ بتول)

تعارف کتب

☆ ایران کی چند اہم فارسی تفسیریں (دو جلدیں)، کبیر احمد جائسی۔ ناشر: قرطاس (ادارہ تصنیف و تالیف و ترجمہ) سی ۶۸، سٹاف ٹاؤن، کراچی یونیورسٹی، کراچی ۷۵۲۷۰۔ جلد اول، صفحات: ۲۰۳، قیمت: ۲۰۰ روپے۔ جلد دوم، صفحات: ۲۳۷، قیمت: ۱۸۰ روپے۔ [چند فارسی تفسیروں کا تعارف اور تجزیہ]۔

☆ مولانا شبلی بحیثیت سیرت نگار، ظفر احمد صدیقی۔ ناشر: مصنف، شعبہ اُردو، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔ صفحات: ۳۰۴۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔ [مولانا شبلی کی سیرۃ النبیؐ میں بعض فروگذاشتوں اور لغزشوں کا ایک علمی محاکمہ]۔